سوال

(556)مرد کا عورت کے پیچھے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے متعلق حدیث میں ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے ایک بوڑھا مؤذن مقرر کیا تھا اور آپ اپنے گھر کے جملہ افراد کی امامت کرواتی تھیں، اس سے عورتوں کا مردوں کی جماعت کرانا ثابت کیا جاتا ہے، اس مسئلہ کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم ، حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کی ملاقات کے لیے ان کے گھر جاتے تھے اور اذان دینے کے لیے آپ نے ایک مؤذن مقرر کیا تھا اور رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا کہ آپ اپنے اہل خانہ کی امامت کرا دیا کریں۔ [1]

اس حدیث سے عورتوں کا مردوں کی امامت کرانا ثابت نہیں ہوتا کیونکہ دوسری حدیث میں اس امر کی وضاحت ہے کہ ام ورقہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر اور محلے دار عورتوں کی امامت کراتی تھیں، چنانچہ ایک روایت میں ہے: ''بلاشبہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام ورقہ رضی اللہ عنہا کو اجازت دی تھی کہ ان کے لیے اذان اور اقامت کہی جائے تاکہ وہ اپنے گھر اور محلے والی عورتوں کی امامت کریں۔[2] اس حدیث پر امام ابن خزیمہ رحمة اللہ علیہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''فرض نماز میں عورت کا عورتوں کی امامت کرانے کا بیان'' [3] اس وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ام ورقہ رضی اللہ عنہا کے پیچھے ان کا مؤذن نماز نہیں پڑھتا تھا وہ صرف اذان دینے پر متعین تھا۔ (وا اعلم)

---

[1] ابوداود، الصلوٰۃ: ۵۹۲۔

[2] دار قطنی، ص: ۲۷۹، ج ۱۔

[3] صحیح ابن خزیمہ، ص: ۸۹، ج ۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:462

محدث فتویٰ